جو پیچھے چھوڑ آئے، وہ نقصان میں ہے

سعید بن مسیبؒ کہتے ہیں
کہ میں حضرت علیؓ کے ساتھ
مدینہ منورہ
کے قبرستان میں گیا
حضرت علیؓ نے
اہل قبور پر سلام پڑھا
اور اچانک آواز لگائی
''اے قبرستان والو!
ہم تمہیں اپنی دنیا کی خبریں بتائیں
یا تم لوگ
اپنے یہاں کا حال سناؤ گے''؟
ان کے ان کلمات کا
بہت ہی صاف انداز میں جواب آیا
''اے امیر المومنینؓ! وعلیکم السلام!
پہلے آپ ہمیں بتایئے
کہ ہمارے بعد کیا ہوا''؟
امیر المومنینؓ نے جواب دیا
''تمہاری بیویوں کا نکاحِ ثانی ہوگیا
تمہارا مال بٹ گیا، باغات اجڑ گئے
اور وہ بنگلہ جسے تم بہت مضبوط اور
خوبصورت بنا کر آئے تھے
تمہارے دشمنوں کے قبضے میں چلا گیا
یہ تو ہمارے یہاں کی خبریں تھیں
اب تم اپنے یہاں کی باتیں بتاؤ''
اس کے جواب میں ایک میّت بولی
''کفن پارہ پارہ ہوگئے
جوانی کی تروتازہ شاخ جل کے بھسم ہوگئی
بال بکھر گئے
بدن کی کھال ریزہ ریزہ ہوکر خاک میں مل گئی
آنکھیں بہہ بہہ کر گالوں پر آگئیں
نتھنوں سے پیپ ٹپک رہی ہے
جو آگے بھیجا تھا...... وہ ہمیں مل گیا
اور جو پیچھے چھوڑ آئے...... وہ نقصان میں ہے